



Name : Agha Saif

Serial No : 16876

MODE: Regular

Address : Rawalpindi, Pakistan

Date : 9/3/2012

Subject : JAIZ-NAJAZ

Contact No:

Writer : آفتاب

Email :

Assalam-0-Alaikum!

kisi ko karobar k liay paisey dena k us ka koi janney wala dosrey mulk mey karobar karta hai, us mey sey mahiney k bad profit lena, jis ko paisey diay ho us ney b apni ankh sey karobar ni dekha or wo har mahiney apna commision b leta ho,

(aj kal malasiya mey kuch ulma karam karobar kar rhey hai, un k ehbab yaha agent k toor par kam kartey hai jinhon ney apni ankh0n sey karobar ni dekha, or wo aik lakh par 5000 har mahiney detay hai, kabi 5000 sey ziyada ho jata hai kabi kam lekin 3% sey 5% hi oper neechay hota hai fix ni hai, start mey 4000 tha ab 5000 ho gya).....

agent ka commision lena or jis k paisey ho us ka profit lena jaiz hai ya ni?

کسی کو کاروبار کیلئے پیسے دینا کہ اس کا کوئی جاننے والا دوسرے ملک میں کاروبار کرتا ہے۔ اس میں سے مہینے کے بعد پروفٹ لینا، جس کو پیسے دینے ہوں اس نے بھی اپنی آنکھ سے کاروبار نہیں دیکھا اور وہ ہر مہینے اپنا کمیشن بھی لیتا ہو۔ آج کل ملائیشیا میں کچھ علماء کرام کاروبار کر رہے ہیں ان کے احباب یہاں ایجنٹ کے طور پر کام کرتے ہیں جنہوں نے اپنی آنکھوں سے کاروبار نہیں دیکھا اور وہ ایک لاکھ پر 5000 ہر مہینے دیتے ہیں کبھی 5000 سے زیادہ ہو جاتا ہے کبھی کم لیکن 3 فیصد سے کم فیصد ہی اوپر نیچے ہوتا ہے فکس نہیں ہے سٹارٹ میں 4000 تھا اب 5000 ہو گیا۔ ایجنٹ کا کمیشن لینا اور جس کے پیسے ہوں اس کا پروفٹ لینا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب حامد اور مصليا

مذکورہ کاروبار اگر جائز اور حلال ہو اور شرعی اصولوں کے عین مطابق کیا جاتا ہو اور کلام کرنے والے قابل اعتماد ہوں اور اس سلسلہ میں متعلقہ کمیشن ایجنٹ کے پاس تفصیلات بھی موجود ہوں تو اگرچہ اس نے اپنی آنکھوں سے کاروبار نہ دیکھا ہو تو تب بھی اس میں پیسہ لگانا اور اس سے فحیح حاصل کرنا درست ہے ورنہ اس کاروبار کی تفصیل لکھ کر دوبارہ حکم شرعی معلوم کیا جاسکتا ہے

واللہ اعلم بالصواب
آفتاب احمد عینی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

الجواب
مذہب نادر جان غماطی
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

دارالافتاء
بنوریہ کراچی
۵ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

دارالافتاء
بنوریہ کراچی
۵ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

دارالافتاء
بنوریہ کراچی
۵ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

۱۱/۱۳